اتوار۔۳۱ جنوری ۲۰۱۶

مضمون: محبت

سنہری آیت: غزل الغزلات ۲:۴

۴۔وہ مجھے میخانہ کے اندر لایا اور اُس کی محبت کا جھنڈا میرے اُوپر تھا۔

رسپانسو تلاوت:

۱۔یوحنا ۳:۱ تا ۳

۱۔دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔دُنیا ہمیں اسلئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔

۲۔عزیزو! ہم اس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہونگے کیونکہ اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔

۳۔اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

۱۔کرنتھیوں ۱۳: ۱۰ تا ۱۲

۱۰۔لیکن جب کامل آئیگا تو ناقص جاتا رہیگا۔

۱۱۔جب میں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا۔بچوں کی سی طبیعت تھی۔بچوں کی سی سمجھ تھی لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں۔

۱۲۔اب ہم کو آئینہ میں دُھندلا سا دکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت رُو برو دیکھیں گے۔اس وقت میرا علم ناقص ہے مگر اُس وقت پورے طور پر پہچانونگا جیسے میں پہچانا گیا ہوں۔

یرمیاہ ۳۱: ۳

۳۔خُداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی اسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔

یرمیاہ ۲۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴

۱۱۔کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

۱۳۔اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔جب پورے دل سے میرے طالب ہوگے۔

۱۴۔اور میں تم کو مل جاؤنگا خُداوند فرماتا ہے اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کراؤنگا اور تم کو اُن سب قوموں سے اور سب جگہوں سے جن میں میں نے تم کو ہانک دیا ہے جمع کراؤنگا خُداوند فرماتا ہے اور میں تم کو اُس جگہ میں جہاں سے میں نے تم کو اسیر کروا کر بھیجا واپس لاؤنگا۔

ہوسیع ۱۱: ۱، ۴

۱۔ جب اسرائیل ابھی بچہ ہی تھا میں نے اُس سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا۔
۴۔ میں نے اُنکو انسانی رشتوں اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا۔ میں اُنکے حق میں اُنکی گردن پر سے جُوا اُتارنے والوں کی مانند ہوا اور میں نے اُنکے آگے کھانا رکھا۔

ہوسیع ۲: ۱۹، ۲۰، ۲۳

۱۹۔ اور تجھے اپنی ابدی نامزد کرونگا۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور شفقت و رحمت سے اپنی نامزد کرونگا۔
۲۰۔ میں تجھے وفاداری سے اپنی نامزد بناؤنگا اور تو خُداوند کو پہچانیگی۔
۲۳۔ اور میں اُس کو اُس سرزمین میں اپنے لئے بوؤنگا اور لورحامہ پر رحم کرونگا اور لوعمی سے کہونگا تم میرے لوگ ہو اور وہ کہیں گے اے ہمارے خُدا!۔

ہوسیع ۱۲: ۶

۶۔ پس تو اپنے خُدا کی طرف رجُوع لا۔ نیکی اور راستی پر قائم اور ہمیشہ اپنے خُدا کا اُمیدوار رہ۔

ہوسیع ۱۳: ۹

۹۔ اے اسرائیل یہی تیری ہلاکت ہے کہ تو میرا یعنی اپنے مددگار کا مخالف بنا۔

ہوسیع ۱۴: ۵ تا ۷، ۹

۵۔ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھولیگا اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔
۶۔ اُس کی ڈالیاں پھیلینگی اور اُس میں زیتون کے درخت کی خوبصورتی اور لبنان کی سی خوشبو ہوگی۔
۷۔ اُسکے زیرِسایہ رہنے والے بحال ہو جائینگے۔ وہ گیہوں کی مانند تروتازہ اور تاک کی مانند شگفتہ ہونگے۔ اُنکی شہرت لبنان کی مے کی سی ہوگی۔
۹۔ دانشمند کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے اور دُوراندیش کون ہے جو انکو جانے؟ کیونکہ خُداوند کی راہیں راست ہیں اور صادق اُن میں چلینگے لیکن خطاکار اُن میں گر پڑینگے۔

متی ۹: ۳۵ تا ۳۸

۳۵۔ اور یسُوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔
۳۶۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔
۳۷۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔
۳۸۔ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجدے۔

لوقا ۱۱: ۱ تا ۱۱، ۱۳

۱۔ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خُداوند! جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سکھایا تو بھی ہمیں سکھا۔

۲۔ اُس نے اُن سے کہا جب تم دُعا کرو تو کہو اے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔

۳۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔

۴۔ اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔

۵۔ پھر اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جسکا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُسکے پاس جا کر اُس سے کہے اے دوست مجھے تین روٹیاں دے۔

۶۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُسکے آگے رکھوں۔

۷۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا۔

۸۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ اس سبب سے کہ اُسکا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُس کی بیحیائی کے سبب سے اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دیگا۔

۹۔ پس میں تم سے کہتا ہوں مانگو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔

۱۰۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔

۱۱۔ تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے۔ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟۔

۱۳۔ پس جب تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دیگا؟۔

لوقا ۱۲: ۶، ۷، ۳۲

۶۔ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تو بھی خُدا کے حضور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں ہوتی۔

۷۔ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو مت۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔

۳۲۔ اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کے تمہیں بادشاہی دے۔

۱۔ یوحنا ۳: ۱۸ تا ۲۲

۱۸۔ اے بچو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں۔

۱۹۔ اس سے ہم جانینگے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں ہمارا دل ہمیں الزام دیگا اُسکے بارے میں ہم اُسکے حضور اپنی دلجمعی کرینگے۔

۲۰۔ کیونکہ خُدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

۲۱۔اے عزیزو! جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔

۲۲۔اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجالاتے ہیں۔

۱۔یوحنا ۴: ۱۶، ۱۹

۱۶۔جو محبت خُدا کو ہم سے ہے اُسکو ہم جان گئے اور ہمیں اُسکا یقین ہے۔خُدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خُدا میں قائم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائم رہتا ہے۔

۱۹۔ہم اس لئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔